احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کے لئے

جمعرات29جنوری 2004ء

روزنامہ
C.P.L 29 ٹیلیفون نمبر213029

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web:http://www.alfazal.com
Email:editoralfazl@hotmail.com

جمعرات29جنوری 2004ء 6 ذوالحج1424 ہجری-29 صلح1383ہش جلد54-89 نمبر25

محبت کعبہ

حضرت براء بن معرورؓ انصاری صحابی تھے اور انہوں نے آنحضرت ﷺ کی ہجرت مدینہ سے پہلے اسلام قبول کیا۔ اس وقت رسول کریم ﷺ بیت المقدس کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے تھے مگر چونکہ اس حالت میں اہل مدینہ کی پشت کعبہ کی طرف ہو جاتی تھی اس لئے حضرت براءؓ نے کعبہ کو قبلہ بنالیا۔ مورخین کہتے ہیں کہ آغاز اسلام میں کعبہ کی طرف رخ کر کے نماز پڑھنے والے پہلے فرد حضرت براءؓ تھے۔ مگر بعد میں رسول اللہؐ کے سمجھانے پر انہوں نے منہ بیت المقدس کی طرف کرلیا لیکن تحویل قبلہ کے حکم سے پہلے فوت ہوگئے۔

(اسد الغابہ جلد اول ص173)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

محبت کے عالم میں انسانی روح ہر وقت اپنے محبوب کے گرد گھومتی ہے اور اس کے آستانہ کو بوسہ دیتی ہے۔ ایسا ہی خانہ کعبہ جسمانی طور پر محبان صادق کے لئے ایک نمونہ دیا گیا ہے اور خدا نے فرمایا کہ دیکھو یہ میرا گھر ہے اور یہ حجر اسود میرے آستانہ کا پتھر ہے اور ایسا حکم اس لئے دیا کہ تا انسان جسمانی طور پر اپنے ولولہ عشق اور محبت کو ظاہر کرے۔ سو حج کرنے والے حج کے مقام میں جسمانی طور پر اس گھر کے گرد گھومتے ہیں ایسی صورتیں بنا کر کہ گویا خدا کی محبت میں دیوانہ اور مست ہیں۔ زینت دور کر دیتے ہیں سر منڈوا دیتے ہیں اور مجذوبوں کی شکل بنا کر اس کے گھر کے گرد عاشقانہ طواف کرتے ہیں اور اس پتھر کو خدا کے آستانہ کا پتھر تصور کر کے بوسہ دیتے ہیں اور یہ جسمانی ولولہ روحانی تپش اور محبت کو پیدا کر دیتا ہے اور جسم اس گھر کے گرد طواف کرتا ہے اور سنگ آستانہ کو چومتا ہے اور روح اس وقت محبوب حقیقی کے گرد طواف کرتی ہے اور اس کے روحانی آستانہ کو چومتی ہے اور اس طریق میں کوئی شرک نہیں ایک دوست جانی کا خط پا کر بھی اس کو چومتا ہے کوئی مسلمان خانہ کعبہ کی پرستش نہیں کرتا اور نہ حجر اسود سے مرادیں مانگتا ہے بلکہ صرف خدا کا قرار دادہ ایک جسمانی نمونہ سمجھا جاتا ہے وبس۔ جس طرح ہم زمین پر سجدہ کرتے ہیں مگر وہ سجدہ زمین کے لئے نہیں ایسا ہی ہم حجر اسود کو بوسہ دیتے ہیں مگر وہ بوسہ اس پتھر کے لئے نہیں۔ پتھر تو پتھر ہے جو نہ کسی کو نفع دے سکتا ہے نہ نقصان۔ مگر اس محبوب کے ہاتھ کا ہے جس نے اس کو اپنے آستانہ کا نمونہ ٹھہرایا۔

(چشمۂ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 100)

مانگ کر کھانا عیب ہے

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

"رسول کریم ﷺ نے فرمایا ہے کہ لوگوں سے مانگ کر کھانا ایک لعنت ہے۔۔۔۔لوگوں کو بتانا چاہئے کہ مانگ کر کھانا ایک بہت بڑا عیب ہے تاکہ اس نقص کی اصلاح ہو۔۔۔۔ ہمیشہ کام کر کے کھانے کی عادت ڈالنی چاہئے اور یہی عادت ہے جو (۔) پیدا کرنا چاہتا ہے۔"

(مشعل راہ حصہ اول ص89-90)

(مرسلہ: نظارت امور عامہ)

کفالت یتامیٰ کی سعادت

کمیٹی کفالت یکصد یتامیٰ ربوہ اپنے قیام سے لے کر اب تک 725 گھرانوں کے 2635 یتامیٰ کی کفالت و خبر گیری کر چکی ہے۔ اس عرصہ کے دوران 307 گھرانوں کے 1085 یتیم بچے برسر روزگار ہوئے اور بچیاں شادی کے بعد اپنے گھروں میں آباد ہو چکی ہیں۔ 1500 سے زائد بچے اس وقت کمیٹی کے زیر کفالت ہیں۔ اگر ہم ان کی اچھی پرورش کریں گے اور ان کی جائز ضروریات کو پورا کریں گے تو یقیناً یہ جماعت کے مفید وجود ثابت ہونگے۔

کفالت یتامیٰ کمیٹی کی مالی معاونت آپ کے لئے اجر عظیم کا باعث ہوگی۔

(سیکرٹری یکصد یتامیٰ کمیٹی دار الضیافت ربوہ)

امریکہ سے ماہر ڈاکٹر کی آمد

احمدیہ میڈیکل ایسوسی ایشن آف امریکہ کے تعاون سے فضل عمر ہسپتال میں امریکہ سے وقف عارضی پر آنے والے ڈاکٹروں کی خدمات سے استفادہ کیا جا رہا ہے۔ اس کے تحت مکرم ڈاکٹر افضال الرحمن صاحب (کنسلٹنٹ کارڈیالوجسٹ) ماہر امراض دل جو کہ ایکو کارڈیوگرافی میں پی ایچ ڈی بھی ہیں مورخہ 9 فروری 2004ء سے دو ہفتوں کیلئے فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے۔ جو احباب اس سہولت سے استفادہ کرنا چاہتے ہوں وہ میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر ضروری ٹیسٹ وغیرہ کروالیں اور پرچی روم سے اپنی پرچی بنوا لیں۔ بغیر ریفر کروائے ان کو دکھانا ممکن نہ ہوگا۔ مزید معلومات کیلئے استقبالیہ ہسپتال سے رابطہ فرمائیں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر (نمبر 288)

حضرت رابعہ بصری کا فلسفۂ حیات

حضرت رابعہ بصری (ولادت 714ء، وفات 801ء) دوسری صدی ہجری کی شہرۂ آفاق عابدہ زاہدہ خاتون تھیں۔ حضرت شیخ عطار نے تذکرۃ الاولیاء کے باب نہم میں آپ کے زہد واتقاء اور اخلاق وشمائل پر روشنی ڈالی ہے۔ آپ ہی وہ مشہور عالم خاتون تھیں جو اپنا مافی الضمیر اپنے الفاظ کی بجائے قرآنی آیات میں ادا کرتی تھیں۔ (قصص الاولیاء مؤلفہ جناب محمد شریف نقشبندی صفحہ 148 ناشر شبیر برادرز لاہور اشاعت 1989ء)

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ آپ کا تذکرہ کرتے ہوئے ارشاد فرماتے ہیں۔

''رابعہ بصری رضی اللہ عنہا کا قول ہے کہ میں نے اپنے لئے یہ اصول مقرر کر رکھا ہے کہ اصل دنیا میں میرے لئے غم ومصیبت ہے اور اگر کبھی خوشی پہنچ جاوے تو یہ ایک زائد امر ہے **جس کو میں اپنا حق نہیں سمجھتی**۔''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 2 صفحہ 23۔ طبع اول قادیان دسمبر 1928ء)

خدائے ذوالجلال کے غضب سے بچاؤ کا روحانی قلعہ

حضرت مسیح موعود کے مکتوب 3رجولائی 1883ء سے ایک اقتباس:۔

''استغفار کو بہت لازم پکڑنا چاہئے۔ جب بندہ عاجزی سے اپنے مولیٰ کریم سے معافی اور مغفرت چاہتا ہے تو آخر اس کے گناہ بخشے جاتے ہیں اور اس کے دل کو گناہ کی طرف سے نفرت دی جاتی ہے۔ استغفار کی حقیقت یہ ہے کہ انسان رو کر اور تضرع سے اللہ جلشانہ سے اپنے گناہوں کی معافی چاہے سو **استغفار کا کم سے کم یہ اثر ہوتا ہے کہ غضب الٰہی سے بچ جاتا ہے اور آخری اثر استغفار کا یہ ہے کہ گناہوں سے بچایا جاتا ہے**''

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر سوم صفحہ 19 طبع اول قادیان فروری 1929ء)

کامل معالج کا آسمانی مطب

قیام جماعت احمدیہ سے دو برس قبل کا واقعہ ہے کہ حضرت مسیح موعود کو قادیان میں حضرت مولانا حکیم نورالدین صاحب بھیروی شاہی طبیب جموں کی طرف سے اطلاع ملی کہ آپ کو ضعف دماغ کا عارضہ لاحق ہے اس پر حضرت نے 22رفروری 1887ء کو ایک اثر انگیز گرامی نامہ سپرد قلم فرمایا جسے نصاب تقویٰ کا حسین ونفیس خلاصہ سے تعبیر کیا جائے تو ہرگز مبالغہ نہ ہوگا۔ فرمایا:

''میں جانتا ہوں کہ خداوند کریم قادر مطلق ہے اور بڑے بڑے مصائب شدائد سے مخلصی بخشتا ہے اور جس کی معرفت زیادہ کرنا چاہتا ہے ضرور اس پر مصائب نازل کرتا ہے تا اسے معلوم ہو جائے کیونکہ وہ نومیدی سے امید پیدا کر سکتا ہے غرض فی الحقیقت وہ نہایت ہی قادر وکریم ورحیم ہے.......... جس قدر ضعف دماغ کے عارضہ میں یہ عاجز مبتلا ہے مجھے یقین نہیں کہ آپ کو ایسا ہی عارضہ ہو جب میں نے نئی شادی کی تھی تو مدت تک.......... میں نے صبر کیا اور دعا کرتا رہا تو اللہ جلشانہ نے اس دعا کو قبول فرمایا اور ضعف قلب تو اب بھی مجھے اس قدر ہے کہ میں بیان نہیں کر سکتا۔ خداتعالیٰ سے زیادہ تر کامل معالج اور کوئی بھی نہیں۔ ہماری سعادت اسی میں ہے کہ ہم بالکل اپنے تئیں نکمے اور بے ہنر سمجھیں اور ہر ایک طرف سے قطع امید کر کے ایک ہی آستانہ کے منتظر رہیں سو اگر آپ مجھے بشرط صبر وشکیب رکھنے کی اجازت دیں **تو میں اسی کامل معالج سے آپ کے علاج کی درخواست کرتا رہوں گا .... ہم ایسا قادر کریم اپنا مولا رکھتے ہیں کہ جو قدرت بھی رکھتا ہے اور رحم بھی**''۔

(مکتوبات احمدیہ جلد پنجم نمبر 2 صفحہ 20-21 مرتب حضرت عرفانی الکبیر مطبوعہ دسمبر 1925ء)

اللہ جلشانہ کی حیرت انگیز قدرت اور رحم کا نشان دیکھئے کہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی دعاؤں نے عرش پر دھوم مچا دی چنانچہ حضور نے نکاح ثانی (17رنومبر 1884ء) کے بعد 23 سال اور حضرت حکیم مولانا نورالدین صاحب بھیروی نے 1887ء کی بیماری کے بعد 27 سال تک فوق العادت طور پر کامیاب اور بے شمار برکتوں سے معمور زندگی پائی۔ حضرت مسیح موعود کیا خوب فرماتے ہیں:۔

مرے سر پر ہے منت اس کی بھاری
چلی اس ہاتھ سے کشتی ہماری
مری بگڑی ہوئی اس نے بنا دی
فسبحان الذی اخزی الاعادی

نصاب علمی مقابلہ جات مجلس انصاراللہ پاکستان

تلاوت قرآن کریم

الف معیار خاص: اس میں قاری حضرات اور حفاظ کرام حصہ لیں گے۔

نصاب: سورۃ قلم اور سورۃ جن۔

ب معیار عام: اس معیار میں قاری اور حفاظ کرام شرکت نہیں کریں گے۔ دیگر انصار خوش الحانی سے قرآن کریم کی تلاوت کے مقابلہ میں حصہ لیں گے۔

نصاب: سورۃ صف آیت 1 تا 15 سورۃ جمعہ آیت 1 تا 12

حفظ قرآن

پہلا پارہ مکمل

نظم خوانی

درثمین نظم بعنوان تعلق باللہ ''کبھی نصرت نہیں ملتی درمولیٰ سے گندوں کو''

کلام محمود نظم بعنوان معرکہ حق وباطل ''تری محبت میں میرے پیارے ہر اک مصیبت اٹھائیں گے ہم''

کلام طاہر نظم ''بہیں اشک کیوں تمہارے انہیں روک لو نہ دارا''

درعدن نظم بعنوان التجائے قادیاں ''سیدا! ہے آپ کو شوق لقائے قادیاں''

مقابلہ بیت بازی

مقابلہ بیت بازی بین الاضلاع ہوگا اور ہر ضلع سے دو ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے سکے گی۔

نصاب: درثمین، کلام محمود، کلام طاہر، درعدن۔

تقریر معیار خاص (اردو)

ہر ضلع سے ایک مقرر حصہ لے گا۔ تقریر کا وقت 5 تا 7 منٹ ہوگا۔

(1) آنحضرت ﷺ بحیثیت منصف اعظم
(2) ''ذکر حبیب'' محبت الٰہی
(3) غیر ممکن کو یہ ممکن میں بدل دیتی ہے
(4) احمدیت نے دنیا کو کیا دیا
(5) عاجزی وانکساری۔

فی البدیہہ تقریری مقابلہ اردو

عنوان مقابلے کے وقت دیئے جائیں گے۔ تقریر کا وقت 2 تا 3 منٹ ہوگا۔

مطالعہ کتب حضرت مسیح موعود

درج ذیل کتب نصاب میں ہوں گی۔ تحریری امتحان ہوگا۔ (1) چشمہ مسیحی (2) نشان آسمانی (3) برکات الدعاء (4) اربعین (5) تجلیات الٰہیہ۔

مقابلہ عام دینی معلومات (کوئز)

یہ مقابلہ بین الاضلاع ہوگا۔ ہر ضلع سے تین ممبران پر مشتمل ٹیم حصہ لے گی۔

نصاب:

(1) کتاب ''دینی معلومات کا بنیادی نصاب'' (ایڈیشن 2003ء) شائع کردہ مجلس انصاراللہ پاکستان۔
(2) کتاب ''دینی معلومات'' شائع کردہ مجلس خدام الاحمدیہ پاکستان
(3) تاریخ احمدیت جلد اول (نیا ایڈیشن) صفحہ 1 تا صفحہ 324 ابتداء سے لے کر باب ''ماموریت کا ساتواں سال'' ۱۸۸۸ء تک۔
(4) دستور اساسی مجلس انصاراللہ
(5) ہدایات یا لائحہ عمل 2004ء مجلس انصاراللہ پاکستان

مقالہ نویسی

حضرت مسیح موعود کا سفر لاہور وسیالکوٹ۔

آخری تاریخ 31راگست 2004ء ہے۔

نمائندگی: زعامت ہائے علیاء اور اضلاع ہر مقابلہ کیلئے ایک نمائندہ ضرور بھجوائیں۔ مناسب ہوگا کہ مجالس راضلاع اپنے ہاں یہ علمی مقابلے منعقد کر کے اول آنے والے ناصر کو بطور نمائندہ بھجوائیں۔

(قیادت تعلیم۔ مجلس انصاراللہ پاکستان ربوہ)

وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے

✿ حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں:۔

''میں آپ لوگوں کو برابر تحریک کرتا رہا ہوں کہ وقف جدید کو مضبوط بنانا ضروری ہے لیکن اب تو کام کی وسعت کی وجہ سے اس کی اہمیت اور بھی بڑھ گئی ہے۔ پس جہاں اللہ تعالیٰ نے آپ کو مالوں میں ترقی دی ہے وہاں آپ کو سلسلہ کی ترقی کیلئے بھی دل کھول کر چندہ دینا چاہئے۔ اللہ تعالیٰ آپ لوگوں کو توفیق دے کہ آپ وقت کی آواز کو سنیں۔ خدا کرے کہ آپ آسمان کی آواز کو بھی سنیں اور زمین کی آواز کو بھی سنیں تا کہ آپ کو سرفرازی حاصل ہو۔'' (الفضل 31دسمبر 1959ء)

(ناظم مال وقف جدید)

✿ روحانی دنیا میں مالی قربانیوں کی مثال زمیندار کے زمین میں دانے پھینکنے والی مثال ہے۔ ایک دانے سے سات سو گنا زیادہ پھل عطا ہوا کرتا ہے۔

(حضرت خلیفۃ المسیح الرابع)

پبلشر آغا سیف اللہ ' پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

وحید احمد رفیق صاحب

مواقیت اور مقامات حج کا تعارف

مقامات حج سے پہلے مواقیت حج کا ذکر کرنا بھی ضروری ہے۔ یہ مواقیت 6 ہیں اور مختلف اطراف سے آنے والے حجاج کرام اپنے اپنے میقات سے احرام باندھ کر حرم میں داخل ہوتے ہیں۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے۔

ذوالحلیفہ

مدینہ سے قریباً 5 میل جنوب کی طرف جب کہ مکہ سے 295 میل شمال میں ذوالحلیفہ کا مقام ہے۔ مدینہ یا اس طرف سے حج کے ارادہ سے آنے والوں کا یہ میقات ہے۔

ذاتِ عرق

مکہ سے قریباً 30 میل مشرق میں ایک بستی کا نام ہے جو اس کے قریب پہاڑی کے نام پر ہے۔ یہ عراق اور خشکی کے راستے مشرقی علاقوں کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

جُحفہ

یہ رابغ کے پاس ایک بستی ہے۔ جو مکہ سے 150 میل شمال مغرب میں واقع ہے۔ یہ مصر، شام اور مغرب یعنی شمالی افریقہ کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

قرن المنازل

مکہ سے قریباً 30 میل دور مشرقی جانب (عرفات کی طرف) ایک پہاڑ کا نام ہے۔ یہ نجد کی طرف سے آنے والوں کا میقات ہے۔

یَلَملَم

مکہ سے جنوب کی طرف قریباً 30 میل کے فاصلے پر سمندر کے اندر اٹھی ہوئی ایک پہاڑی کا نام ہے یمن، پاکستان اور ہندوستان کی طرف سے آنے والوں کا یہ میقات ہے۔

تَنعیم

مکہ سے شمال کی جانب قریباً 3 میل کے فاصلے پر تنعیم کا مقام ہے۔ مکہ میں باہر سے آنے والوں کے لئے یہ میقات ہے۔

اب مقامات حج کا تعارف درج کیا جاتا ہے۔

مسجد حرام

مکہ مکرمہ کی مرکزی مسجد کا نام ہے۔ جو خانہ کعبہ کے اردگرد واقع ہے۔ مسجد حرام کے معنے حرمت، تقدس، عظمت اور شرافت والی مسجد ہیں۔ اسی میں خانہ کعبہ، چشمہ زمزم، مقام ابراہیم، وغیرہ ہیں۔ اس مسجد کو کعبہ کے اردگرد 3 منزلہ تعمیر کیا گیا ہے۔ اس مسجد کے 5 صدر دروازے ہیں۔ ہر دروازے کے ساتھ 2،2 مینار بنائے گئے ہیں۔ سوائے باب الصفا کے اس کے ساتھ صرف ایک مینار ہے۔ یوں مسجد حرام کے کل 9 مینار ہیں۔ ہر مینار 92 میٹر بلند اور 7 میٹر محیط کا ہے۔ ہر مینار کی چوٹی پر سنہری ہلال نصب ہیں۔

درج بالا صدر دروازوں کے علاوہ ذیلی دروازے بھی موجود ہیں۔ جن میں سے عمر الفاروق، ندوۃ، شامیہ، القدس، المدینۃ المنورہ، الحدیبیہ، ابراہیم، الہجرۃ، ابی بکر الصدیق، الوداع دروازے زیادہ مشہور ہیں۔ اس مسجد کے دروازوں کی کل تعداد 64 ہے۔ اس مسجد میں 432 کے قریب ستون ہیں۔ اس مسجد کا کل رقبہ قریباً 160 ہزار مربع میٹر ہے۔ اس میں بیک وقت 35 لاکھ کے قریب افراد نماز ادا کر سکتے ہیں۔ یہاں لوگ دائرے کے رنگ میں صفیں بنا کر اور بیت اللہ کی طرف منہ کرکے نماز پڑھتے ہیں۔

خانہ کعبہ

اس کے متعلق اللہ تعالیٰ قرآن کریم میں فرماتا ہے۔ ان اول بیت .... (آل عمران)۔ ارشاد الٰہی کے تحت حضرت ابراہیمؑ اور حضرت اسمٰعیلؑ نے اسے تعمیر کیا تھا۔

اس کا شمالی کونہ الرکن العراقی، مغربی کونہ الرکن الشامی، جنوبی کونہ الرکن الیمانی، اور مشرقی کونہ حجر اسود کی رعایت سے الرکن الاسود کہلاتا ہے۔ خانہ کعبہ کی بیرونی پیائش 11.27 x 13.20 میٹر ہے۔ جب کہ اندرونی پیائش 8.00 x 10.15 میٹر ہے۔ اس کی بیرونی اونچائی 12.96 میٹر، جب کہ اندرونی اونچائی 8.32 میٹر ہے۔ دراصل کعبہ کی دو چھتیں ہیں، جن کے درمیان 1.35 میٹر کا فاصلہ ہے۔

باب کعبہ

خانہ کعبہ کی شمال مشرقی دیوار میں زمین سے قریباً 6 فٹ کی بلندی پر کعبہ کا دروازہ ہے، جو ساڑھے چھ فٹ اونچا، پونے دو میٹر چوڑا اور نصف میٹر موٹا ہے۔ یہ دروازہ ''ماکا موغ'' نامی نادر لکڑی کا بنا ہوا ہے۔

حجر اسود

خانہ کعبہ کے جنوب مشرقی کونہ کے پاس فرش سے قریباً 5 فٹ بلند ایک سیاہ رنگ کا پتھر نصب ہے، جسے حجر اسود کہتے ہیں۔ طواف اسی پتھر سے Anti Clockwise شروع کیا جاتا ہے اور ہر چکر پر اس پتھر کو بوسہ دیا جاتا ہے۔

میزاب رحمت

خانہ کعبہ کے شمالی جانب حطیم کے عین اوپر طلائی پرنالہ ہے، جسے میزاب رحمت کہتے ہیں۔ جس سے خانہ کعبہ کی چھت پر ہونے والی بارش کے پانی کی نکاسی ہوتی ہے۔

حَطیم

خانہ کعبہ کے شمالی جانب ایک دیوار ہے جو نیم

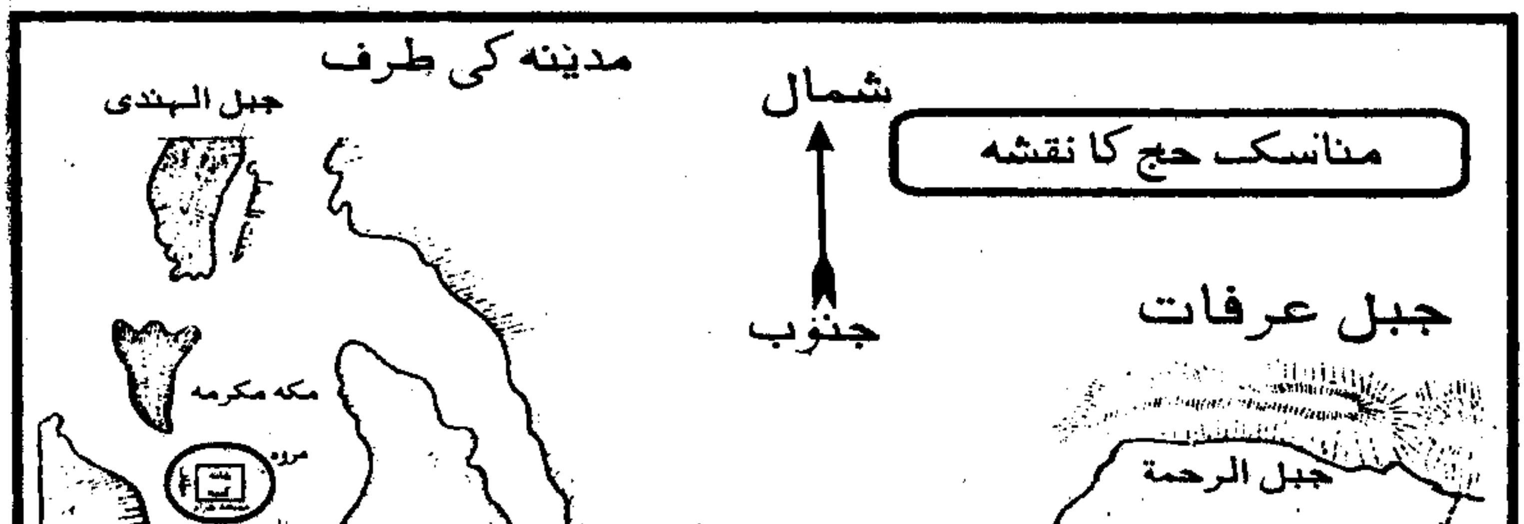

دائرے کی شکل میں ہے۔ اسے "حجر اسماعیل" بھی کہا جاتا ہے۔ اس کے لفظی معنے "ٹکڑے" کے ہیں۔ کہتے ہیں کہ آنحضرتؐ کی بعثت سے کچھ عرصہ پہلے جب قریش نے خانہ کعبہ کی ازسرنو تعمیر کی تو چھت کے لئے وافر لکڑی نہ مل سکنے کی وجہ سے یہ حصہ بغیر چھت کے چھوڑ دیا گیا۔ طواف میں اس حصے کو شامل کیا جاتا ہے کیونکہ دراصل یہ کعبہ کا ہی حصہ ہے۔

حطیم قریباً 3 فٹ اونچی اور 5 فٹ موٹی دیوار ہے۔ اس کا ایک کنارہ رکن شامی اور دوسرا رکن عراقی کے قریب ختم ہوتا ہے۔

ملتزم

یہ خانہ کعبہ کی شمالی دیوار کا وہ حصہ ہے جو حجر اسود اور باب کعبہ کے درمیان واقع ہے۔ حج کرنے والے واپسی کے وقت کعبہ کے اس حصے سے اپنے سینہ کو لگاتے اور دعائیں کرتے ہیں۔

رکن یمانی

خانہ کعبہ کا جنوب مغربی کونہ یمن کی طرف ہونے کی وجہ سے رکن یمانی کہلاتا ہے۔ طواف کے دوران اس کونہ کو ہاتھ سے چھونا اور اسے بوسہ دینا مستحب ہے۔

مطاف

خانہ کعبہ کے اردگرد سنگ مرمر کا بنا دائرہ ہے۔ اس جگہ بیت اللہ کے اردگرد طواف کرتے ہیں۔ طواف ایک عبادت ہے جو بیت اللہ کے گرد 7 چکر لگا کر ادا کی جاتی ہے۔

صفا ومروہ

مکہ میں مسجد حرام کے قریب جنوب کی طرف دو چھوٹی چھوٹی پہاڑیاں تھیں۔ جو اب مسجد حرام میں ہی شامل ہو چکی ہیں۔ صفا، کعبہ کے جنوب مشرق کی جانب باب الصفا سے چند قدم کے فاصلے پر ہے جب کہ مروہ اس کے مقابل میں کعبہ کی دوسری جانب واقع ہے۔ اب یہ ایک گیلری کی صورت میں موجود ہیں۔ حاجی ان گیلریوں میں سعی کرتے ہیں۔ اس گیلری کو "مسعیٰ" کہا جاتا ہے۔ مسعیٰ 395 میٹر لمبا جب کہ 20 میٹر چوڑا ہے۔ یہ گیلری دو رویہ ہے جب کہ درمیان میں معذور یا سہارا کے ذریعے سعی کرنے والوں کے لئے علیحدہ راستہ مخصوص کر دیا گیا ہے۔ مسعیٰ کی چھت 12 میٹر اونچی ہے۔ اس گیلری میں ہر 25 میٹر کے بعد سبز رنگ کی لائٹوں والے حصے بنائے گئے ہیں انہیں میلین اخضرین کہتے ہیں جہاں سے دوڑ کر گزرا جاتا ہے جب کہ سفید حصوں میں آہستہ چل کر گزرتے ہیں۔

چاہ زمزم

یہ کنواں مقام ابراہیم سے بائیں جب کہ کعبہ سے مشرق کی طرف 60 فٹ کے فاصلے پر واقع ہے۔ یہ مطاف کے فرش کے 10 فٹ نیچے ہے۔ پائپوں اور 450 کے قریب ٹوٹیوں کے ذریعہ لوگوں تک پہنچتا ہے۔ لوگ تبرک کے طور پر اس پانی کو پیتے ہیں۔

مقام ابراہیم

بیت اللہ کے دروازے اور ملتزم کے سامنے ایک قبہ (چھوٹی سی عمارت) ہے۔ روایات کے مطابق اس میں وہ پتھر رکھا ہوا ہے جس پر کھڑے ہو کر حضرت ابراہیمؑ نے خانہ کعبہ کی تعمیر کی تھی۔ اب اس پتھر کے گرد سنہری جالی لگا دی گئی ہے۔ یہاں حاجی طواف سے فارغ ہو کر دو رکعت نفل ادا کرتے ہیں۔

منیٰ

یہ مکہ سے قریباً 6 کلومیٹر جنوب مشرق میں واقع میدان کا نام ہے۔ اب یہاں پر سعودی حکومت نے جدید سہولیات اور سڑکیں بھی تعمیر کر دی ہیں۔ اس میدان میں حجۃ الوداع کے موقع پر جس مقام پر آنحضورؐ کا خیمہ نصب تھا وہاں اب مسجد خیف تعمیر ہے۔ اسی میدان میں 3 جمرے قائم ہیں۔ 1۔ جمرہ دنیا 2۔ جمرہ وسطیٰ، 3۔ جمرہ عقبہ۔ یہاں پر حاجی رمی جمار (شیطانوں کو پتھر مارنا) کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ اب یہاں مذبح خانے (Slaughter House) بھی بنا دیے گئے ہیں۔ 8 ذی الحج کو یہاں قیام سے ہی حج کا آغاز ہوتا ہے اور 12 یا 13 ذی الحج کو یہاں رمی جمار کے ساتھ اسی میدان میں حج کا اختتام ہوتا ہے۔ اسی میدان میں قربانی ذبح کی جاتی ہے اور یہیں پر سر کے بال ترشوائے جاتے ہیں۔

وادی مُحَسّر

منیٰ اور مزدلفہ کے قریب یہ ایک وادی کا نام ہے۔ بیان کیا جاتا ہے کہ واقعہ اصحاب الفیل یہاں پیش آیا تھا۔ سنت یہی ہے کہ یہاں سے جلدی سے گزر جایا جائے۔

مزدلفہ

یہ مکہ سے قریباً 8 کلومیٹر دور جب کہ منیٰ سے 2 کلومیٹر کے فاصلے پر جنوب مشرق میں واقع ہے۔ منیٰ اور مزدلفہ کے درمیان "الملک عبدالعزیز" نام کا پل ہے۔ اس پل سے آگے پیدل چلنے والوں کے لئے 2 کشادہ سڑکیں ہیں۔ ان کے دائیں ہاتھ 4 اور بائیں ہاتھ 3 متوازی سڑکیں بھی تعمیر کی گئی ہیں۔ یہیں پر مسجد مشعر الحرام تعمیر کی گئی ہے۔ 9 ذی الحج کی رات اس میدان میں عبادت کے ساتھ گزاری جاتی ہے اور یہیں سے حجاج کرام رمی جمار کے لئے کنکریاں جمع کر

باقی صفحہ 6 پر

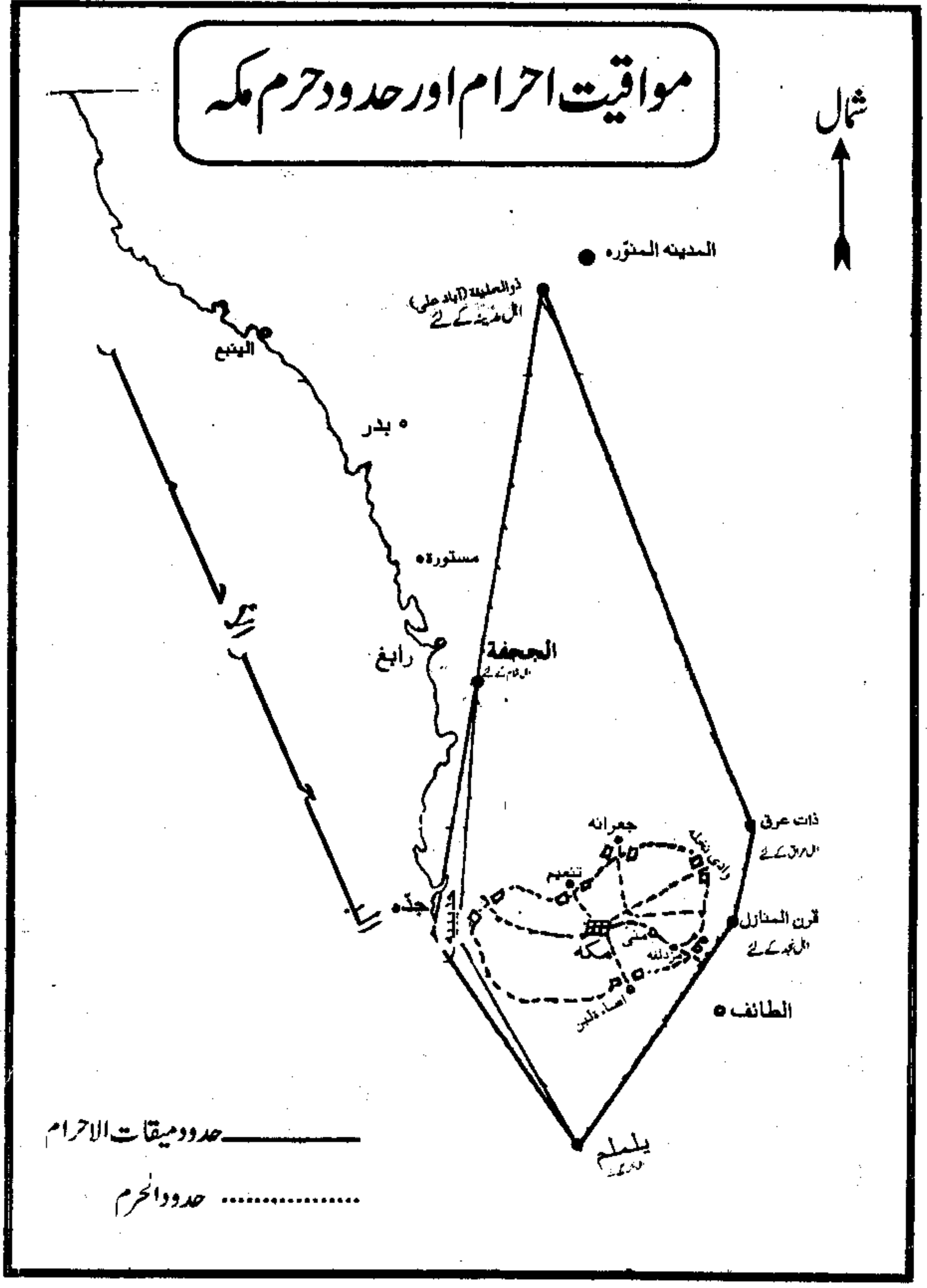

مکرم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

تیسری دنیا کے لئے سائنس کا روشن آفتاب

ڈاکٹر عبدالسلام کا تذکرہ انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا میں

29/ جنوری کے دو اہم ترین واقعات

پاکستان کے معروف محقق، ادیب اور صحافی جناب عقیل عباس جعفری نے تقریباً بیس سالہ دیدہ ریزی، محنت شاقہ، اور تحقیق وتفحص کے بعد سال کی 366 تاریخوں کے اہم عالمی واقعات کا انسائیکلوپیڈیا شائع کیا جو مشہور عالم نوبیل انعام یافتہ سائنسدان ڈاکٹر عبدالسلام کی زندگی کے آخری ایام میں جولائی 1996ء میں گورا پبلشرز 25 لوئر مال لاہور کے اہتمام خاص سے منظر عام پر آیا ہے۔ فاضل مولف نے کتاب کے صفحہ 53 تا 55 میں 29 جنوری کو رونما ہونے والے بین الاقوامی حالات میں سے صرف دو اہم ترین واقعات کی نشان دہی کی ہے اول یہ کہ 1789ء کے دوران اس تاریخ کو برصغیر پاک و ہند کا پہلا اخبار کلکتہ سے جاری ہوا جو بنگال گزٹ کے نام سے مشہور ہوا۔ دوسرا واقعہ 29 جنوری 1926ء کا ہے جبکہ تیسری دنیا کے پہلے پاکستانی نوبیل انعام یافتہ سائنسدان پروفیسر ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی ولادت باسعادت ہوئی۔

سائنسی کارناموں پر تازہ جامع نوٹ

شاہکار بک فاؤنڈیشن کراچی کے بانی سابق مدیر اعلیٰ ''سیارہ ڈائجسٹ'' و نائب مدیر روزنامہ ''نوائے وقت'' کراچی اور متعدد تخلیقات، تصانیف، مقالات اور تراجم کے مولف سید قاسم محمود صاحب کی طرف سے انسائیکلوپیڈیا پاکستانیکا کا نیا اور تیسرا شاندار ایڈیشن اشاعت پذیر ہوا ہے جسے ملک بھر کے علمی حلقوں میں زبردست پذیرائی حاصل ہو رہی ہے۔

اس جدید ایڈیشن میں جناب سید قاسم محمود صاحب نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب جیسے شہرۂ آفاق اور یگانہ روزگار عبقری کی پرجذب و دلکش تصویر کے ساتھ آپ کی سوانح، ملی و قومی خدمات اور سائنسی کارہائے نمایاں سے متعلق حسب ذیل جامع نوٹ شامل کیا ہے آپ تحریر کرتے ہیں:۔

''عبدالسلام ڈاکٹر: پاکستان کے نوبیل انعام یافتہ سائنس دان۔ 29 جنوری 1926ء میں اپنے ننھیال موضع سنتوک داس ضلع ساہیوال میں پیدا ہوئے۔ ددھیال کا شہر جھنگ تھا۔ والد کا نام چودھری محمد حسین۔ گورنمنٹ کالج جھنگ، گورنمنٹ کالج لاہور سے تعلیم حاصل کرنے کے بعد انگلستان چلے گئے جہاں 1948ء اور 1949ء کے دوران کیمبرج یونیورسٹی سے ریاضی اور طبعیات میں ایم ایس سی کی ڈگری حاصل کی۔ کیمبرج یونیورسٹی ہی سے نظری طبعیات میں پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ کیمبرج یونیورسٹی نے انہیں پی ایچ ڈی کرنے سے پہلے طبعیات کی انتہائی اعلیٰ خدمات انجام دینے پر ''سمتھ پرائز'' سے نوازا۔ انہیں سینٹ کالج، کیمبرج اور پرنسٹن یونیورسٹی امریکا کا فیلو بھی منتخب کیا گیا۔ 1951ء میں واپس پاکستان چلے آئے اور گورنمنٹ کالج لاہور کے شعبہ ریاضی کے صدر مقرر ہوئے۔ اگلے سال ان کی خدمات پنجاب یونیورسٹی نے مستعار لے لیں۔ 1954ء میں دوبارہ انگلستان چلے گئے، جہاں امپیریل کالج لندن میں ریاضی کے لیکچرار، بعد ازاں صدر مقرر ہوئے۔ 1956ء تک پڑھایا۔ 1957ء میں امپیریل کالج ہی میں نظری طبعیات کے پروفیسر مقرر ہوئے اور اپنی سبکدوشی تک اس منصب پر فائز رہے۔

پاکستانی سائنس کی ترقی وترویج کے لئے آپ کی خدمات نمایاں ہیں۔ 1958ء تا 1974ء اٹیمی توانائی کمیشن کے رکن رہے۔ 1959ء میں جب صدر ایوب نے تعلیمی کمیشن اور سائنس کمیشن قائم کئے تو ڈاکٹر صاحب دونوں کمشنوں کے رکن تھے۔ 1961ء تا 1974ء صدر مملکت کے مشیر اعلیٰ سائنس رہے۔ انجمن ترقی سائنس کے صدر رہے۔ 1961ء میں ''سپارکو'' کی بنیاد ڈالی اور اس کے پہلے چیئر مین مقرر ہوئے۔ نیشنل سائنس کونسل اور پاکستان سائنس فاؤنڈیشن کی مجلس انتظامیہ کے رکن رہے۔ آپ کی خدمات کے اعتراف میں حکومت پاکستان کی جانب سے آپ کو ''ستارہ پاکستان'' صدارتی ایوارڈ برائے حسن کارکردگی اور ''نشان امتیاز'' کے اعزاز دیئے گئے۔ 1957ء میں پنجاب یونیورسٹی نے آپ کو ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔

پاکستان کے علاوہ عالمی سائنس اور بالخصوص تیسری دنیا کے ترقی پذیر ممالک کی سائنسی، تعلیمی و معاشی صورت حال کو بہتر بنانے کے لئے بھی ڈاکٹر صاحب نے کوششیں جاری رکھیں۔ 1964ء میں اٹلی کے شہر ٹریسٹ میں ''انٹرنیشنل سنٹر برائے نظری طبعیات'' کی بنیاد ڈالی۔ یہ سنٹر قائم کرنے کی تجویز انہوں نے پہلے حکومت پاکستان کو پیش کی تھی جو منظور نہ ہوئی۔ فروری 1974ء میں لاہور میں منعقدہ اسلامی سربراہ کانفرنس کے موقع پر انہوں نے ''اسلامک سائنس فاؤنڈیشن'' کی تجویز پیش کی جسے پسند کیا گیا لیکن عملی جامہ نہ پہنایا جا سکا۔ 1983ء میں ''تھرڈ ورلڈ آف سائنس'' کی بنیاد ڈالی اور اس کے سربراہ مقرر ہوئے۔

آپ کی سائنسی اور انسان دوستانہ خدمات کے اعتراف میں انہیں 23 ممالک کی 32 یونیورسٹیوں نے ڈاکٹر آف سائنس کی اعزازی ڈگری سے نوازا۔ نظری طبعیات کے شعبے میں اعلیٰ تحقیق کی بنا پر 1979ء میں نوبیل انعام کے علاوہ 22 ملکوں کے اعلیٰ سائنسی اداروں نے اعلیٰ ترین اعزازات سے نوازا۔ اردن نے ''نشان استقلال'' وینز ویلا نے ''نشان اندرس بیلو'' اور اٹلی نے ''نشان میرٹ'' دیا۔ 23 ملکوں کی اعلیٰ سائنس اکادمیوں اور سوسائٹیوں کے منتخب فیلو اور رکن تھے۔ اقوام متحدہ اور اس سے وابستہ دس اداروں کے عہدے دار تھے۔ آپ نے 21 نومبر 1996ء کو طویل علالت کے بعد لندن میں وفات پائی اور وصیت کے مطابق ربوہ میں اپنے والد کی قبر کے نزدیک دفنائے گئے۔

نظری طبعیات، بنیادی ذرات، پاکستانی سائنس، اسلامی سائنس اور تیسری دنیا کی تعلیمی اور سائنسی پالیسی کے بارے میں تین سو سے زائد مقالات شائع ہو چکے ہیں۔ اردو میں بھی ان کے مقالات کے تراجم شائع ہو چکے ہیں اور دو کتابی مجموعوں کی صورت میں چھپ چکے ہیں۔ عنوان یہ ہیں: سائنس اور جہان نو۔ ارمان اور حقیقت''

(صفحہ 655-656 ناشر الفیصل اردو بازار۔ لاہور)

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کا خراج تحسین اور عالمگیر جماعت کے نام روح پرور پیغام

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کے انتقال پر ایک خصوصی خطبہ دیا۔ جس میں ان کی عہد ساز مگر انتہائی متواضع شخصیت اور قابل رشک خدمات پر خراج تحسین ادا کرتے ہوئے ارشاد فرمایا کہ:۔

''بہت سے پاک اور نیک انجام ہیں جن کی بنیادیں بعض دفعہ انسان کی پیدائش سے پہلے ڈال دی جاتی ہیں چنانچہ ڈاکٹر عبدالسلام صاحب بھی انہیں وجودوں میں سے ایک وجود ہیں.........

ڈاکٹر صاحب بھی دعاؤں ہی کا پھل تھے۔ ان کے والد بزرگوار چوہدری محمد حسین صاحب اور ان کی والدہ ہاجرہ بیگم غالباً نام تھا ان کا دونوں ہی بہت مقدس وجود تھے، بہت پاکیزہ، صاف ستھرے، خالص پاکیزہ زندگی گزارنے والے اور احمدیت کے بعد تو سونے پر سہاگے کا عالم تھا۔ انہوں نے ڈاکٹر عبدالسلام صاحب کی پیدائش سے پہلے رویا دیکھا کہ ان کو ایک خوبصورت پاک بیٹا عطا کیا جا رہا ہے اور اس کا نام عبدالسلام بتایا جاتا ہے۔ چنانچہ انہوں نے حضرت مصلح موعود کو رویا لکھی اور چونکہ بہت منکسر المزاج تھے اپنی رویا کی بنا پر خود نام نہیں رکھا خواب لکھ کر حضرت مصلح موعود سے پوچھا کہ میں اس بچے کا کیا نام رکھوں۔ تو آپ نے فرمایا یہ اللہ نے تمہیں بتا دیا ہے تو میں کون ہوتا ہوں دخل دینے والا یہی نام رکھ لو۔ پس عبدالسلام اس بیٹے کا نام الٰہی منشاء اور رضا کے مطابق رکھا گیا جو ان کی خاص دعاؤں کا پھل تھا اور ساری زندگی پھر اس نے اس رویا کی سچائی کو ظاہر کیا اور اپنے ماں باپ کے خلوص کی قبولیت کو ظاہر کیا۔

تو اس میں ایک اور بھی ہمارے لئے سبق ہے۔ ایک وجود گزر گیا مگر اس کے حوالے سے یہ بھی کہا جا سکتا ہے اے اللہ احمدیت کو اور نوبیل لاریٹ Nobel Laureate عطا کر مگر (۔) نوبیل لاریٹ کتنے ہیں اور کتنوں کا مقابلہ کرے گی احمدیت، ہزارہا نوبیل لاریٹ ہیں اور بنتے چلے جائیں گے۔ **چار اور بھی لے لئے احمدیت نے مانگ مانگ کے تو کتنا فرق پڑے گا۔ لیکن وہ انعام یافتہ جو خدا کے دربار سے انعام یافتہ ہو وہ تو اگر ان پڑھ بھی ہو تو ایسا انعام یافتہ بن سکتا ہے کہ تمام کائنات کی چوٹی کے علماء اور چوٹی کے اعزاز پانے والے اس کی جوتیوں کو اٹھانے میں فخر محسوس کریں، اس کے پاؤں کی خاک چومنے میں فخر محسوس کریں۔ تو چھوٹی باتوں پہ ہم کیوں راضی ہوں، چھوٹی دعائیں کیوں مانگیں۔ وہ دعائیں مانگیں جیسی ڈاکٹر عبدالسلام کے باپ نے اپنے بیٹے کے لئے کی تھیں۔ اور جن کو خدا نے اس طرح قبول فرمایا کہ اپنی رضا کا مظہر بنایا اور اس بات کا قطعی ثبوت آپ کی زندگی کے لمحہ لمحہ نے دیا ہے۔''**

(الفضل انٹرنیشنل 10 جنوری 1997ء صفحہ 6)

علی گڑھ مسلم یونیورسٹی کے مرکز فروغ سائنس کے زیر اہتمام ڈاکٹر پروفیسر عبدالسلام کے اعزاز میں

باقی صفحہ 6 پر

بقیہ صفحہ 4

کے لے جاتے ہیں۔

عرفات

مکہ سے شمال مشرق کی طرف 12 کلومیٹر کے فاصلے پر جب کہ مزدلفہ سے کوئی 4 کلومیٹر کے فاصلے پر عرفات کا میدان واقع ہے۔ اس میدان سے پہلے ایک کافی چوڑے برساتی نالے کی گزرگاہ ہے جس کا نام "وادی عرنہ" ہے۔ اس کے اوپر قریباً ایک کلومیٹر کے اندر 14 کشادہ پل بنے ہوئے ہیں۔ پل کے دائیں طرف مسجد نمرہ ہے۔ اس میدان میں حجاج کرام 9 ذی الحج کا دن گزارتے ہیں۔

جبل رحمت

عرفات کے میدان میں قریباً 200 فٹ بلند پہاڑی کا نام ہے۔ اس پہاڑی کے اوپر ایک سفید لوح نصب کی گئی ہے۔ اس کے نیچے پتھروں سے بنا ہوا چھوٹا سا چبوترہ ہے جس پر ایک اینٹ موٹائی کی دیوار چنی گئی ہے جس کی چوڑائی ایک میٹر اور لمبائی قریباً 5 میٹر ہے۔ یہ لوح عین اس مقام پر کھڑی کی گئی ہے جہاں آنحضورؐ نے قصواء نامی اونٹنی پر سوار ہو کر خطبہ حجۃ الوداع ارشاد فرمایا تھا۔

خطبہ حجۃ الوداع

اس خطبے کے متعلق صحاح ستہ کی مختلف احادیث میں تفصیل ملتی ہے۔ مثلاً صحیح مسلم، جامع الترمذی، سنن ابوداؤد وغیرہ میں زیادہ تفصیلاً خطبہ حجۃ الوداع کا ذکر ملتا ہے۔ آپؐ نے فرمایا:-

ہر تعریف اللہ کیلئے ہے۔ ہم اسی کی حمد کرتے ہیں۔ اسی سے مدد چاہتے ہیں اسی سے مغفرت کے طالب ہیں اور اسی کے حضور توبہ کرتے ہیں اور ہم اللہ سے اپنے نفس کی کمزوریوں اور اعمال کی برائیوں کے خلاف پناہ مانگتے ہیں۔ جس کو اللہ ہدایت دے اس کو کوئی گمراہ نہیں کر سکتا اور جس کو وہ گمراہ ٹھہرائے اس کو ہدایت دینے والا کوئی نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی قابل عبادت نہیں وہ ایک ہے اور کوئی اس کا شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد اس کے بندہ اور اس کے رسول ہیں۔ اللہ کے بندو میں تمہیں اللہ کا تقویٰ اختیار کرنے کی وصیت کرتا ہوں اور اس کی اطاعت کی ترغیب دیتا ہوں اور میں شروع کرتا ہوں اس چیز کے ساتھ جو بہترین ہے۔ اے لوگو! میری سنو، میں نہیں جانتا کہ اس سال کے بعد میں کبھی تم سے اس جگہ پھر ملوں گا۔ میری سنو، تمہیں زندگی ملے گی۔ اے لوگو! میری بات سنو اور سمجھو تم ضرور اپنے رب سے ملو گے اور پھر وہ تم سے تمہارے اعمال کے بارہ میں جواب طلبی کرے گا۔

اے سب انسانو! سن لو کہ تم سب کا خدا ایک خدا ہے اور تم سب کا باپ ایک ہے۔ کسی عربی کو عجمی پر فضیلت نہیں اور نہ ہی عجمی کو عربی پر فضیلت ہے اور نہ ہی سرخ کو سیاہ پر کوئی فضیلت ہے اور نہ ہی سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت حاصل ہے۔ سن لو کہ انسانی جان کی بے حرمتی اور مال کی بے حرمتی یا انسان کو دوسرے پر ترجیحی سلوک جو جاہلیت میں قائم تھا، میں آج قیامت کے دن تک کیلئے اپنے پاؤں کے نیچے مسلتا ہوں اور پہلا خون جس کا بدلہ معاف کیا جاتا ہے عبدالمطلب کے پوتے ربیعہ کا خون ہے۔

جاہلیت کے تمام سود موقوف کیے جاتے ہیں۔ تمہیں صرف راس المال ملے گا۔ نہ تم ظلم کرو گے نہ تم پر ظلم ہوگا اور پہلا سود جس سے ہم ابتداء کرتے ہیں، میرے چچا عباس بن عبدالمطلب کا سود ہے۔ دیکھو خبردار کسی پر ظلم نہ کرو، کسی پر ظلم نہ کرو۔ کسی پر ظلم نہ کرو۔

میری بات سنو اور سمجھو ہر ایک مسلمان مسلمان کا بھائی ہے اور سب مسلمان بھائی بھائی ہیں۔ اس لئے کسی شخص کے لئے اپنے بھائی کا کوئی مال جائز نہیں، مگر جو وہ اپنے دل کی بشاشت سے دے۔ پس اپنی جانوں پر ظلم نہ کرو۔

عورتوں کے بارے میں خدائے عزوجل سے ڈرو۔ یقیناً تمہاری عورتوں کے تم پر حق ہیں اور تمہارے ان پر حق ہیں۔ تمہارا ان پر حق یہ ہے کہ وہ تمہارے بستروں پر تمہارے علاوہ کسی کو نہ لاویں اور جن کو تم ناپسند کرتے ہو ان کو تمہاری اجازت کے بغیر گھروں میں نہ لائیں اور نہ ہی کھلی کھلی بدکاری کا ارتکاب کریں۔ اگر وہ ایسا کریں تو پھر خدا نے تمہیں اجازت دی ہے کہ تم ان کو وعظ کرو۔ خوابگاہوں میں علیحدگی اختیار کرو یا ایسی ہلکی سزا دو، جس کا نشان نہ پڑے اگر وہ رک جائیں اور تمہاری بات مان لیں، تو تم پر معروف کے مطابق ان کے طعام و لباس کی ذمہ داری ہے عورتیں تمہارے پاس (قیدی کی طرح) بے اختیار ہیں۔ تم نے ان کو خدا کی طرف سے ایک امانت کے طور پر لیا ہے اور ان سے تمہارے (ازدواجی) تعلقات خدا کے ارشاد کے ماتحت ہیں۔ اس لئے عورتوں کے معاملہ میں خدا سے ڈرو۔ اور ان کو نیک نصیحت کرو۔ اپنے قیدیوں کا خیال رکھو اپنے قیدیوں کا خیال رکھو۔ ان کو وہی کھلاؤ۔ جو تم کھاتے ہو اور ان کو وہی پہناؤ، جو تم پہنتے ہو۔ اگر وہ کوئی ایسا گناہ کریں جو تم معاف کرنا نہیں چاہتے، تو وہ اللہ کے بندے ہیں، ان کو کسی اور کے پاس فروخت کر دو، مگر ان کو سزا نہ دو۔

میں تم میں دو چیزیں ایسی چھوڑ کر جا رہا ہوں کہ اگر تم ان کو مضبوطی سے پکڑے رہو گے تو کبھی بھی گمراہ نہیں ہو گے۔ ایک اللہ کی کتاب اور دوسرے اس کے نبی (ﷺ) کی سنت۔

اے لوگو سنو اور اطاعت کرو اگرچہ تم پر حبشہ کا ایک غلام امیر بنایا جائے جس کا ناک دبا ہوا ہو وہ تم میں خدا کی کتاب کو قائم کرے۔ سنو شیطان اس بات سے تو مایوس ہو گیا ہے کہ نماز ادا کرنے والے اس کی عبادت کریں۔ وہ مایوس ہو گیا ہے کہ تمہارے اس خطہ ارض میں اس کی عبادت ہو لیکن وہ تمہارے درمیان ایک دوسرے کے خلاف اکسانے پر تلا ہوا ہے۔ اور اس پر راضی ہے کہ عبادت کے علاوہ دوسرے کاموں میں جن کو تم معمولی خیال کرتے ہو اس کی اطاعت کی جائے۔ پس تم اپنے دین کے معاملے میں اس سے ہوشیار رہو۔ سنو میں تم سے پہلے حوض کوثر پر جانے والا ہوں اور (وہاں) تمہیں دیکھوں گا۔

اور میں دوسری امتوں کے مقابلے پر تم پر فخر کروں گا۔ پس مجھے رسوا نہ کرنا۔ سنو تم نے مجھے دیکھا ہے اور میری بات سنی ہے اور میرے بارہ میں تم سے پوچھا جائیگا۔ پس جو مجھ پر جھوٹ باندھے وہ آگ میں اپنی جگہ بنا لے۔ سنو میں (بہت سے) مردوں اور عورتوں کو چھڑا رہا ہوں (ان کی نجات کا ذریعہ بن رہا ہوں) اور کئی اور مجھ سے چھین لئے جائیں گے میں کہوں گا اے میرے رب یہ میرے ساتھی ہیں۔ تو کہا جائے گا تم نہیں جانتے انہوں نے تمہارے بعد کیا کیا۔

وقت کا دائرہ جس طرح کائنات کی تخلیق کے دن سے شروع ہوا تھا آج وہ دائرہ تکمیل کو پہنچا اور پھر اس آیت کی تلاوت فرمائی یقیناً مہینوں کی گنتی اللہ کے نزدیک بارہ مہینے ہی ہوتی ہے۔ یہ اللہ کا قانون ہے اس دن سے کہ آسمانوں اور زمین کو اس نے پیدا کیا ہے ان میں چار عزت کے مہینہ کہلاتے ہیں۔ یہ دائمی اور مضبوط دین ہے۔ پس چاہئے کہ ان مہینوں میں اپنی جان پر ظلم مت کرو۔

اس عظیم مجمع کو مخاطب کر کے دریافت فرمایا جانتے ہو آج کیا دن ہے۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ اور اس کا رسول بہتر جانتے ہیں۔ آپؐ کچھ دیر خاموش ہوئے اور ہم میں سے بعض سمجھے کہ آپ شاید اس کا کوئی اور نام تجویز فرمائیں گے۔ فرمایا کیا آج قربانیوں کا دن نہیں۔ صحابہؓ کہتے ہیں ہم نے کہا کیوں نہیں۔ اسی طرح حضورؐ نے مہینہ کے بارہ میں دریافت کیا اور فرمایا یہ ذوالحجہ کا حرمت والا مہینہ نہیں پھر اس علاقہ کے بارہ میں دریافت فرماتے ہوئے کہا کیا یہ حرمت والا علاقہ نہیں اور پھر اس دن اور اس علاقہ اور اس مہینہ کی صدیوں سے راسخ حرمت سے تمثیل دیتے ہوئے بہت موثر انداز میں فرمایا:-

تمہاری جان اور تمہارے مال اور تمہاری عزت کی حرمت تم پر واجب کر دی گئی ہے۔ جس طرح آج کا دن اور یہ مہینہ اور یہ علاقہ واجب الاحترام ہے۔ دیکھو میرے بعد کافر نہ ہو جانا کہ ایک دوسرے کی گردن مارنے لگو۔

کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے۔ سنو! کیا میں نے یہ پیغام پہنچا دیا ہے۔ اور مجمع نے ایک آواز سے کہا ہاں اور پھر آپؐ نے اپنی تشہد کی انگلی آسمان کی طرف اٹھائی اور اللہ تعالیٰ کو مخاطب کر کے کہا اے خدا تو گواہ رہ۔ اے خدا تو گواہ رہ۔ اے خدا تو گواہ رہ۔ اور پھر مجمع کو مخاطب کر کے حکم دیا جو آج یہاں موجود ہیں وہ ان کو یہ پیغام پہنچا دیں اور پہنچاتے چلے جائیں جو آج موجود نہیں۔ کیونکہ بہت ایسے لوگ جن کو یہ پیغام پہنچایا جائے براہ راست سننے والوں سے بھی زیادہ اس کو محفوظ رکھتے ہیں۔

بقیہ صفحہ 5

ایک خصوصی تقریب منعقد ہوئی جس میں جناب آل احمد سرور نے سائنسی دنیا کے اس روشن آفتاب کو شعری کلام سے مسجع و مرصع نذرانہ عقیدت پیش کیا۔ راقم الحروف آخر میں ان کے چند شعر پیش خدمت کرنے کی سعادت حاصل کرتا ہے۔

سلام تجھ پہ، تیرے ذوق آگہی کے طفیل
دیار شرق کا دیدہ وری میں نام ہوا
وہ کم طلب جو گریزاں تھا بزم عرفاں سے
تری کشش سے بالآخر شریک جام ہوا
عمیق بحر کی موجوں سے کر کے سرگوشی
فضا میں ہر نئے سورج سے ہم کلام ہوا

(رسالہ "النداء" کینیڈا" جنوری تا جون 1997ء صفحہ 17)

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جا رہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 35745 میں امۃ النصیر زوجہ منصور احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر و اکرہ آج بتاریخ 18-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیورات وزنی 69 گرام 440 ملی گرام مالیتی -/43500 روپے۔ حق مہر -/10000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ امۃ النصیر زوجہ منصور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 منصور احمد خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد ولد چوہدری غلام احمد صاحب دارالعلوم غربی ربوہ

مسل نمبر 35746 میں محمودہ طلعت بنت منصور احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علمی عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 18-8-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ محمودہ طلعت بنت منصور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 1 آصف محمود احمد ولد منظور احمد دارالعلوم غربی ربوہ گواہ شد نمبر 2 کیپٹن (ر) نعیم احمد وصیت نمبر 24951

مسل نمبر 35747 میں کیپٹن وقاص نعیم احمد صدیقی ولد نعیم احمد صدیقی قوم صدیقی پیشہ ملازمت عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کینٹ جہلم بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 25-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے۔ ایک عدد کار سوزوکی مہران مالیتی -/175000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد کیپٹن وقاص نعیم احمد صدیقی ولد نعیم احمد صدیقی جہلم گواہ شد نمبر 1 عابد بٹ ولد مشتاق احمد بٹ جہلم گواہ شد نمبر 2 عبدالرحمٰن ناصر ولد فضل الرحمٰن سعید جہلم

مسل نمبر 35748 میں محمد طارق الاسلام ولد محمد سجاد حسین پیشہ ملازمت عمر 30 سال بیعت .... ساکن ڈھاکہ بنگلہ دیش بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 9-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/TK6535 ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد طارق الاسلام ولد محمد سجاد حسین ڈھاکہ بنگلہ دیش گواہ شد نمبر 1 محمد سجاد حسین والد موصی گواہ شد نمبر 2 ایم اے رشید ولد عبدالحمید بنگلہ دیش

مسل نمبر 35749 میں محمد ناصر ولد پروفیسر محمد طفیل قوم راجپوت پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ پلاٹ رقبہ 10 مرلے واقع کینال ویو لاہور مالیتی -/1000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1350 یورو ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد ناصر ولد پروفیسر محمد طفیل جرمنی گواہ شد نمبر 1 اکرام اللہ چیمہ ولد شرف دین جرمنی گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ ولد غلام نبی جرمنی

مسل نمبر 35750 میں عالیہ ناصر زوجہ محمد ناصر قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جرمنی بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکرہ آج بتاریخ 1-7-2003 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور وزنی 2 تولے مالیتی -/215 یورو۔ حق مہر بذمہ خاوند محترم -/C$25000۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 یورو ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامۃ عالیہ ناصر زوجہ محمد ناصر جرمنی گواہ شد نمبر 1 محمد ناصر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 ثناء اللہ جوئیہ ولد رائے شمشیر خان جوئیہ جرمنی

درخت لگائیں اور ان کی حفاظت کریں۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

سانحہ ارتحال

مکرم محمد انعام یوسف صاحب کارکن فضل عمر ہسپتال اطلاع دیتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ محترمہ خدیجہ بیگم اہلیہ چوہدری محمد یوسف صاحب نائب آڈیٹر صدر انجمن احمدیہ محلہ دارالرحمت وسطی ربوہ مورخہ 22 جنوری 2004ء بروز جمعرات وفات پاگئیں۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ مکرم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نے بیت الاقصیٰ میں نماز جنازہ پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں قبر تیار ہونے پر مکرم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر الفضل نے دعا کروائی۔ مرحومہ نہایت نیک، پابند صوم وصلوٰۃ، دعا گو اور ملنسار خاتون تھیں۔ انہوں نے اپنے پسماندگان میں چار بیٹے اور سات بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ مرحومہ کے ایک بیٹے مکرم منصور احمد جاوید صاحب امیر جماعت احمدیہ ڈنمارک اور داماد مکرم منیر احمد صاحب امیر جماعت ابوظہبی ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ لکھتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے مکرم سلیم الحق خان صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ جوہر ٹاؤن لاہور کو ایک بیٹی اور دو بیٹوں کے بعد مورخہ 30 ستمبر 2003ء کو ایک بیٹے سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الرابع نے واحد احمد نام عطا فرمایا تھا۔ نومولود مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم آف کوئٹہ کا پوتا اور مکرم حمید احمد ملک صاحب ملتان کا نواسہ ہے۔ احباب جماعت سے نومولود کی خادم دین ہونے اور صحت و تندرستی والی لمبی عمر کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

اعلان داخلہ

پنجاب یونیورسٹی سنٹر فار ہائی انرجی فزکس لاہور نے بی ایس سی کمپیوٹیشنل فزکس میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 31 جنوری 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 19 جنوری 2004ء

پنجاب یونیورسٹی سنٹر برائے ارتھ کوئیک سٹڈیز لاہور نے ایم ایس سی سیسمالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 18 فروری 2004ء تک جمع کروائے جاسکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے جنگ 20 جنوری 2004ء

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالکریم قدسی صاحب لاہور لکھتے ہیں۔ خاکسار کے چچا جان مکرم مستری رحمت علی صاحب آف کرتو ضلع شیخوپورہ حال مقیم دارالنصر غربی اقبال طویل علالت کے بعد مورخہ 22 جنوری 2004ء کو جناح ہسپتال لاہور میں بعمر 85 سال وفات پاگئے۔ اگلے روز بعد نماز جمعہ بیت الاقصیٰ ربوہ میں محترم جمیل الرحمٰن رفیق صاحب نائب پرنسپل جامعہ احمدیہ نے ان کی نماز جنازہ پڑھائی۔ مرحوم موصی تھے۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد محترم آغا سیف اللہ صاحب مینیجر روزنامہ الفضل نے دعا کروائی۔ مرحوم نے پسماندگان میں دو بیوائیں چار بیٹیاں اور دو بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ دونوں بیٹے مکرم احمد خاں نسیم اور مکرم شاہد محمود صاحب آجکل لندن میں مقیم ہیں۔ احباب دعا کریں اللہ ان کے درجات بلند کرے اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا کرے نیز پسماندگان کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

نکاح وتقریب شادی

مکرم محمود احمد ملک صاحب اسلام آباد لکھتے ہیں۔ خاکسار کے بیٹے مکرم بلال محمود صاحب لندن کی شادی کی تقریب مورخہ 14 جنوری 2004ء بعد دوپہر دفتر مجلس انصار اللہ کے لان میں منعقد ہوئی۔ اسی موقعہ پر محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ وامیر مقامی ربوہ نے دعا کروائی۔ اگلے روز پرل کانٹینینٹل ہوٹل راولپنڈی میں دعوت ولیمہ کا انتظام کیا گیا۔ اس موقعہ پر محترم منیر احمد فرخ صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے دعا کروائی۔ قبل ازیں مکرم سلطان محمود انور صاحب ناظر خدمت درویشاں نے مکرم بلال محمود صاحب کا نکاح ہمراہ مکرمہ زنیرہ صدیقہ خان صاحبہ بنت مکرم ڈاکٹر مبین الحق خان صاحب دارالصدر جنوبی ربوہ دو ہزار پاؤنڈ سٹرلنگ حق مہر پر بیت المبارک ربوہ میں مورخہ 13 جنوری 2004ء بعد نماز عصر پڑھا تھا۔ دولہا اور دولہن مکرم شمس الحق خان صاحب مرحوم آف روزنامہ ڈان کے بالترتیب نواسہ اور پوتی ہیں۔ نیز دولہا مکرم عبدالجلیل عشرت صاحب مرحوم آف لاہور کا پوتا اور دلہن مکرم عطاء الحق خان صاحب آف کوئٹہ کی نواسی ہیں۔ احباب جماعت کی خدمت میں درخواست ہے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو ہر لحاظ سے بابرکت فرمائے۔

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب

جمعرات	29۔جنوری	زوال آفتاب	12:21
جمعرات	29۔جنوری	غروب آفتاب	5:41
جمعہ	30-جنوری	طلوع فجر	5:37
جمعہ	30-جنوری	طلوع آفتاب	7:01

پاک بھارت مذاکرات پاکستان اور بھارت 16 سے 18 فروری تک اسلام آباد میں جامع مذاکرات شروع کرینگے۔مذاکرات کا فیصلہ پاکستانی اور بھارتی رہنماؤں کی اتفاق رائے سے کیا گیا۔

ڈاکٹر قدیر گھر میں نظر بند سی این این کی رپورٹ کے مطابق ڈاکٹر عبدالقدیر خان کے خلاف ایٹمی ٹیکنالوجی منتقل کرنے کے ٹھوس ثبوت مل گئے ہیں اور حکومت ان کے اثاثوں اور اکاؤنٹس منجمد یا ضبط کرنے کا فیصلہ کرنے والی ہے۔انہیں ان کی رہائش گاہ پر محصور کیا گیا ہے جبکہ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے سربراہ میجر جنرل شوکت سلطان نے کہا کہ ڈاکٹر عبدالقدیر خان کی نظر بندی جیسی کوئی بات نہیں۔تاہم ان کی رہائش گاہ پر سکیورٹی کے انتظامات سخت کر دیئے گئے ہیں۔زیر تفتیش سائنس دانوں کو بیرون ملک جانے کی اجازت نہیں دی جاسکتی۔

سندھ سے مرغیاں پنجاب لانے پر پابندی

حکومت پنجاب نے مرغیوں کی بیماری برڈ فلو کے باعث مرغیاں سندھ سے پنجاب لانے پر پابندی لگا دی ہے اس بیماری کے باعث کاروبار کو دھچکا لگا گوشت کی فروخت میں 90 فیصد کمی ہو گئی ہے۔قیمتیں بھی گر گئیں۔انڈوں کے نرخ بھی کم ہو گئے کراچی اور کوئٹہ میں 45 لاکھ مرغیاں برڈ فلو سے ہلاک ہو گئی ہیں اور لاکھوں متاثر ہیں۔

''برڈ فلو'' پر عالمی کانفرنس تھائی لینڈ ''برڈ فلو'' کے بحران پر عالمی کانفرنس منعقد کرے گا۔اس بیماری سے 9 ایشیائی ممالک متاثر ہو چکے ہیں جبکہ 8۔افراد کی ہلاکتوں کی تصدیق ہوگئی ہے۔

ایٹمی پروگرام وزیر اعظم جمالی نے آرمی ہاؤس راولپنڈی میں صدر مشرف سے ملاقات کی اور دونوں رہنماؤں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ ایٹمی پروگرام ملکی سلامتی کے لئے ناگزیر ہے کسی صورت میں رول بیک نہیں ہوگا۔ایٹمی اثاثوں کے تحفظ اور کابینہ میں توسیع کے معاملات بھی زیر بحث آئے۔انہوں نے کہا کہ پاکستان کسی صورت ایٹمی ٹیکنالوجی کی منتقلی کی اجازت نہیں دے گا۔ملوث افراد کے خلاف کارروائی ہوگی۔

سائنس دانوں کے بارے سماعت ملتوی

لاہور ہائی کورٹ راولپنڈی بنچ کے جناب جسٹس مولوی انوارالحق نے ایٹمی سائنس دانوں کی حراست کے خلاف جس بیجا کی رٹ پیشیوں کے دوران اچانک شیم شیم کی آوازوں پر اظہار ناراضگی کرتے ہوئے سماعت ملتوی کردی۔

خودکش حملہ افغانستان میں خودکش حملہ سے 4 افراد ہلاک اور 12 زخمی ہو گئے۔ہلاک ہونے والوں میں ایک کینیڈین اور 2 افغان شامل ہیں۔

اکسیر بلڈ پریشر

ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے۔

ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ

Ph: 04524-212434, Fax: 213966

فضل عمر ہسپتال مورخہ یکم فروری

بروز اتوار کھلا رہے گا

مورخہ یکم فروری 2004ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال مریضوں کی سہولت کیلئے صبح 9-00 تا 12-00 بجے کھلا رہے گا اور تمام شعبہ جات بدستور کھلے رہیں گے۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

احمد باغ سکیم راولپنڈی میں پلاٹ فروخت کرنے کیلئے رجوع فرمائیں۔

رابطہ: ڈاکٹر افتخار احمد

فون: 051-2212127

موبائل: 0333-6131261

آکوپنکچر کے ذریعے اور ہر قسم کی بیماریوں کے علاج کی سہولت موجود ہے

پروفیسر سعید اللہ خان ایم اے ہومیو ڈاکٹر

38/1 دارالفضل ربوہ فون: 213207

سی پی ایل نمبر 29

ISO 9002 CERTIFIED

SPICY & DELICIOUS ACHARS IN OIL & VINEGAR

NOW IN 1 KG. HOUSE HOLD PLASTIC JAR AND 1 KG. ECONOMY SACHET PACK

Also Available in:
Commercial Pack,
Economy Pack,
Family Pack, &
Table Pack

Healthy & Happier Life

Shezan PURE FRUIT PRODUCTS

Largest Processors of Fruit Products in Pakistan.

Shezan International Limited Lahore - Karachi - Hattar